118693- صوفی سلسلے اور ان کے بارے میں ایک مسلمان کا موقف

سوال

سوال : صوفیوں کے کتنے فرقے موجود ہیں ؟ کیا تمام صوفی غلط ہیں ؟ میں نے سنا ہے کہ امام نووی رحمہ اللہ ان سے متاثر تھے ، اور صوفی لوگ گناہوں اور کینہ رکھنے سے رو کتے رہے ہیں ، انہوں نے کبھی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا ، آپکی اس بارے میں کیا رائے ہے ؟

پسندیدہ جواب

صوفیوں کے متعدد فرقے ، گروہ ، اور دھڑے بندیاں ہیں ، اور ہر گروہ جو کچھ اس کے پاس ہے اس سے خوش اور مطمئن نظر آتا ہے ، طریقت کے ہر سلسلے کا ایک شیخ ، مخصوص ورد اور وظائف ، رسم و رواج ہوتے ہیں ، لیکن ان سب میں قدر مشترک یہ ہے کہ یہ سب کچھ کتاب و سنت کے صحیح فہم سے کوسوں دور ، اور بدعات و خرافات سمیت خود ساختہ عبادات کی ترویج میں خوب مگن ہوتے ہیں ، اور کچھ غلو کرتے ہوئے اتنا آگے بڑھے ہوئے ہیں کہ نظریاتی یا عملی شرک میں بتلا ہیں ، مثلاً : عقیدہ وحدۃ الوجود ، دنیا کے معاملات چلانے کیلئے اولیاء اور اقطاب کے پاس اختیارات کا عقیدہ ، دعا ، نذر و نیاز ، جانور ذبح کرنے اور طواف وغیرہ کے ذریعے اولیاء کی عبادت ایسے امور ہیں جو ان میں عام پائے جاتے ہیں ۔

سابقہ زمانے کا تصوف سیدھے راستے سے اس قدر منحرف نہیں تھا ، اور نہ ہی اس کا قابل ذکر خطرہ تھا ، بلکہ تصوف سے بعض اوقات زہد ، تقوی ، پرہیز گاری ، اور ناز و نعم سے دوری مراد لیا جاتا تھا ، یہی وجہ ہے کہ کچھ عبادت گزار علمائے کرام کو بھی تصوف کی طرف منسوب کیا گیا ہے ، حالانکہ انکا منہج اور عقیدہ صحیح سلامت تھا ۔

اس تناظر میں ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ عقیدہ توحید مضبوط بنائے ، کتاب و سنت کو سلف صالحین کے فہم کے مطابق سمجھے ، بدعات اور خود ساختہ امور سے بچے ، کیونکہ راہِ نجات یہی ہے ۔

امام احمد نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ : "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ ایک سیدھا خط کھینچا ، اور فرمایا : (یہ اللہ کا سیدھا راستہ ہے) پھر اس خط کے دائیں اور بائیں خطوط کھینچے ، اور فرمایا : (یہ مختلف راستے ہیں ، اور ان میں ہر راستے کی طرف دعوت دینے کیلئے شیطان بیٹھا ہوا ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی : (وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ) [بیشک یہ میرا سیدھا راستہ ہے ، چنانچہ تم اسی کی پیروی کرو ، اور کسی اور راستے کی پیروی مت کرو ، ورنہ تم اللہ کے راستے سے بھٹک جاؤ گے] " اس حدیث کو البانی نے "التوسل" (ص/125) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

اسی طرح ابو داود : (4607) ، ترمذی : (2676) ، اور ابن ماجہ : (44) میں عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (تم میں سے جو بھی میرے بعد زندہ رہے گا تو وہ بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا ، پس تم میری ، اور خلفائے راشدین کی سنت پر کاربند رہنا ، اسے انتہائی مضبوطی سے تھامنا ، اور اپنے آپ کو خود ساختہ امور سے بچانا ، کیونکہ [دین] میں ہر خود ساختہ بات بدعت ہے ، اور ہر بدعت گمراہی ہے) اسے البانی نے صحیح ابو داود : (3851) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

قرآن و سنت کا بغور مطالعہ ، خلفائے راشدین کی سیرت پر غور و فکر ، اور پہلی تین ہدایت یافتہ صدیوں کے حالات پرکھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ صوفیوں کے ہاں شخصیت پرستی ، مردوں کی عبادت ، خود ساختہ وظائف و اوراد ، اور خرافات کی نشر و اشاعت سب کچھ باطل پر مبنی ہے ، باقی ہدایت دینے والی ذات اللہ کی ہے ، اسی نے فرمایا :
(وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ)
ترجمہ : جس کو اللہ نور سے نہ نوازے ، اس کیلئے کوئی نور نہیں ہے ۔ [النور : 40]

مزید فائدے کیلئے سوال نمبر: (4983)، (20375)، (34575) اور (89961) کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.